Roll No...

Total No. of Questions : **11**] [*Total No. of Printed Pages* : **7**

EDE–177

B.A. B.Ed. (Ist Year) Examination, 2021

URDU

Paper – I (CC-1)

(Jadeed Nasr, Inshaia, Khaka aur Reportaz)

Time : 1½ Hours] [*Maximum Marks : 60*

SECTION–A

Answer all eight questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 8 = 16)**

(حصہ-الف)

سبھی 8 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہرسوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer all five questions. Each question has internal choice (Answer limit 200 words). Each question carries 4 marks. **(Marks : 4 × 5 = 20)**

(حصہ-ب)

سبھی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہرسوال داخلی انتخاب رکھتا ہے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہرسوال کے 4 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any three questions out of five (Answer limit 500 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 3 = 24)**

(حصہ-ج)

5 میں سے کن ہی 3 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہرسوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں لکھئے۔تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

(i) مرزا فرحت اللہ بیگ کے لکھے گئے خاکوں کے نام لکھئے۔

(ii) ترقی پسند تحریک سے وابستہ چار خاکہ نگاروں کے نام لکھئے۔

(iii) انشائیہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کن ہی دو انشائیہ نگاروں کے نام لکھئے۔

(iv) نصاب میں شامل پریم چند کے مضمون کا نام لکھئے۔

(v) خواجہ حسن نظامی کے کوئی چار انشائیہ کے عنوان کا نام لکھئے۔

(vi) قرۃ العین حیدر کے مشہور رپورتاژ کے نام لکھئے۔

(vii) مولانا راشد الخیری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(viii) یار باش مضمون کا مرکزی کردار کا نام لکھئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔ جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔ تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

2 مظلوم کی فریاد سبق کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(یا)

ترقی پسند تحریک نے کس طرح رپورتاژ نگاری کو فروغ دیا؟ لکھئے۔

3 اردو ادب میں انشائیہ نگاری کے آغاز و ارتقاء پر مختصر روشنی ڈالئے۔

(یا)

اردو ادب کے کسی ایک انشائیہ نگار کی طرزِ نگارش پر اظہارِ خیال کیجئے۔

4 سجاد حیدر یلدرم کی ادبی خصوصیات بیان کیجئے۔

(یا)

پریم چند کا اردو ادب کی ترقی میں کیا رول ہے؟ بیان کیجئے۔

5 خاکہ نگاری کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

(یا)

اپنے پسندیدہ کسی ایک خاکہ نگار کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

6 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے صرف دو اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

میرا ماتھا وہیں ٹھنکا کہ یہی حال رہا تو یہاں بھی فرصت معلوم! خیر!

سیکڑوں حیلے حوالوں سے اس وقت تو میں بچ گیا اور میرے میزبان بھی میری

وجہ سے نہ گئے، مگر مجھے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ جس عنقا یعنی یکسوئی کی تلاش میں میں سرگرداں تھا، وہ مجھے یہاں بھی نہ ملے گی۔

(ب)

افلاطون اور ارسطو کا قول ہے کہ عام لوگ زبان کے معاملے میں بادشاہ نہیں اور کسی کو میر فیصل نہیں ماننا چاہئے۔ اردو میں بھی اس پر عمل ہو رہا ہے۔ مولوی سیّد احمد محاکمہ مرکز زبان اردو میں لکھتے ہیں کہ باہر کے ایک صاحب کو کسی لفظ کی صحت میں شبہ تھا اور وہ اس سے متعلق دہلی کا مُستعملہ معلوم کرنا چاہتے تھے۔ جب انھوں نے شیخ ابراہیم ذوقؔ سے شک رفع کرنا چاہا، تو شیخ صاحب ان کو جامع مسجد کی سیڑھیوں پر لے گئے اور ان کا شک لوگوں کی زبان سے رفع ہوا۔

(ج)

حضرات ! یہ جلسہ ہماری ادب کی تاریخ میں ایک یادگار واقعہ ہے۔ ہمارے سمّیلنوں اور انجمنوں میں اب تک عام طور پر زبان اور اس کی اشاعت سے بحث کی جاتی رہی ہے۔ اس کا منشا خیالات اور جذبات پر اثر ڈالنا ہے، بلکہ محض زبان کی تعمیر تھا۔ وہ بھی نہایت ہی اہم کام تھا، لیکن زبان ذریعہ ہے منزل نہیں۔ اب ہماری زبان نے وہ حیثیت اختیار کر لی ہے کہ زبان سے گذر کر اس کے معنی کی طرف بھی تعمیر شروع کی گئی تھی، وہ کیوں کر پورا ہو۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کن ہی تین(3) سوالوں کے جواب پانچ سو (500) الفاظ میں تحریر کیجئے۔سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

7 ''یارباش'' سبق کا خلاصہ لکھئے۔

8 برج موہن دتاتریہ کیفی کی ادبی خدمات پر تبصرہ کیجیے۔

9 ''حالؔی'' سبق کا خلاصہ لکھیے۔

10 رپورتاژ پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔

11 پطرس بخاری کی ادبی زندگی کا جائزہ لیجیے۔